## سوال

(25) نبی ﷺ معوذات پڑھ کر خود کو دم کیا کرتے تھے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دم کرنا توکل کے منافی عمل ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توکل کے معنی یہ ہیں کہ جلب منفعت اور دفع مضرت کے لیے اللہ تعالیٰ کی ذات پر سچا اعتماد کرنا ان اسباب ووسائل کا سہارا پکڑتے ہوئے جن کے اختیار کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ توکل یہ نہیں کہ اسباب اختیار کیے بغیر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا جائے۔ اسباب کے بغیر اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرنا، اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی حکمت پر طعن کرنا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسَبَّبات کو اسباب کے ساتھ مربوط قرار دیا ہے۔ یہاں پر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر سب سے زیادہ توکل کرنے والا کون ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر سب سے زیادہ توکل کرنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا نقصان سے بچنے کے لیے آپ اسباب استعمال کرتے تھے یا نہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں آپ اسباب استعمال فرمایا کرتے تھے۔ جب جنگ کے لیے تشریف لے جاتے تو دشمن کے تیروں سے بچنے کے لیے زرہیں زیب تن فرمایا کرتے تھے۔ غزوئہ احد میں آپ نے دو زرہیں زیب تن فرمائیں تاکہ پیش آنے والے خطرات سے بچنے کی تیاری کی جاسکے، تو معلوم ہوا کہ اسباب اختیار کرنا توکل کے منافی نہیں ہے، بشرطیکہ انسان اعتقاد یہ رکھے کہ یہ محض اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر ان میں کوئی تاثیر نہیں، لہٰذا انسان کا پڑھ کر اپنے آپ کو یا اپنے بیمار بھائیوں کو دم کرنا توکل کے منافی نہیں۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معوذات پڑھ کر اپنے آپ کو دم کر لیا کرتے تھے اور یہ بھی ثابت ہے کہ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیمار ہوتے تو آپ انہیں بھی پڑھ کر دم فرما دیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ 67

محدث فتویٰ